إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞

ہدیۂ حرمین

- الصلاة والسلام على سيد الأنام بالأسماء الإلهية والألقاب النبوية
- مصابيح السبيل
- مصابيح الدجى
- مصباح الظلام
- الصلاة والسلام بحضرة سيد الأنام بالأسماء الإلهية والألقاب النبوية
- الصلاة والسلام بحضرة سيد الأنام للإمام النووي
- الصلاة والسلام بحضرة سيد الأنام للشيخ محمد أبي المواهب الشاذلي
- قصيدة في المديح النبوي صلى الله عليه وسلم
- قرآنی دعائیں

حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا یُوسُف مُطارَہ قدس سرہ

SHAYKH AL-HADITH HADHRAT MAWLANA YUSUF MOTALA ﷺ

نام کتاب: ہدیۂ حرمین

تالیف: حضرت مولانا یوسف مُطَارَہ نوراللہ مرقدہ

سن اشاعت: ۱۴۴۱ھ / ۲۰۲۰ء

ناشر: The FCPM

ملنے کے پتے:

برطانیہ:

The FCPM
The Fan Club of the Prophet of Mankind ﷺ
Leicester UK

+44 (0) 7808 060 345
www.thefcpm.com ~ fcpm@hotmail.co.uk

عرض ناشر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب ہمارے والد صاحب نے، ہمارے حضرت اقدس نور اللہ مرقدہ کے زیرِ نگرانی، اس درود شریف کے مہم کی ابتدا فرمائی، تو مجالسِ درود شریف واحیاءِ سنت کے علاوہ اس کا بڑا زور ریڈیو کے واسطہ سے تھا۔ لیسٹر میں رمضان، حج اور ربیع الاول کی مناسبت سے ریڈیو پر والد صاحب کا ایک پروگرام مقرر ہوتا تھا۔

پھر پہلی بار ماہِ رمضان المبارک ۲۰۱۱ء میں والد صاحب کی گزارش پر ہمارے حضرت اقدس سیدنا و مرشدنا و مربّیا، شیخ الاسلام، مجدد الزمان، مولانا یوسف متالا صاحب نوّر اللہ مرقدہ، وبرّد مضجعہ نے ریڈیو رمضان لیسٹر پر خطاب فرمایا تھا، جو اُس وقت حضرت نوّر اللہ مرقدہ کے خلیفۂ مجاز، حضرت مولانا، ڈاکٹر اشرف مقدّم صاحب، دامت برکاتہم کی سرپرستی میں تھا۔ یہ تقریر پھر "سرکار دو عالم ﷺ اور ماہِ رمضان" سے موسوم ہو کر کتابی شکل میں، انگریزی ترجمہ کے ساتھ مطبوع ہوئی تھی۔

بعد ازیں اسی سال جب حج کی مناسبت سے ریڈیو احسان قائم ہوا تو دوسری بار والد صاحب نے حضرت نور اللہ مرقدہ سے درخواست کی تھی۔ حضرت نور اللہ مرقدہ نے تین گھنٹے سے زیادہ سامعین کے سامنے خطاب فرمایا تھا۔ یہ بھی قلمبند ہو کر مع انگریزی ترجمہ کے، کتاب کی شکل میں طبع ہوا جس کا نام خود حضرت والا نے "نورِ نبوت" تجویز فرمایا تھا۔

اس کے اگلے ماہ رمضان المبارک ۲۰۱۳ء / ۱۴۳۴ھ کے اخیر عشرہ میں حضرت نے تین دن خطاب فرمایا تھا جس میں اکابر اولیاء اللہ کے معمولات سے چالیس درود شریف سے زیادہ سامعین کے سامنے ان کے فضائل و تشریح کے ساتھ پیش کیے گئے تھے۔

خطاب میں پیش کیے گئے چہل درود "مصابیح الدجی" کے نام سے، اور علامہ شونی رحمہ اللہ کے تیرہ درود "مصباح الظلام" کے نام سے انگریزی ترجمہ کے ساتھ طبع ہو کر اطرافِ عالم میں مقبول خواص و عوام ہوا۔ پھر ہمارے حضرت اقدس نور اللہ مرقدہ کی یہ چار تقریریں قلمبند ہوئی اور مع اس کے انگریزی ترجمہ کے، "فضائل مصابیح الدجی" سے موسوم ہو کر شائع ہوئی تھی۔

جب احقر دار العلوم داخلہ لینے کے لیے آیا اور حضرت نور اللہ مرقدہ کی خدمت میں حضرت والا کے دولت کدہ پر حاضری دی، تو حضرت نے احقر کو "ہدیۂ حرمین" کی طباعت کے سلسلہ میں ہدایت فرمائی تھی۔ پھر یہ عظیم بابرکت مجموعہ حرمین شریفین، قدس شریف اور اطرافِ عالم میں بے حد مقبول ہوا۔ عربی، اردو، انگریزی اور پرتغالی زبانوں میں کئی بار طبع ہوتا رہا، والحمد للہ علی ذلک۔ اب ہم دسوی بار طبع کرنے کی اور قارئین کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کرنے جارہے ہیں۔

مزید برآب اُسی سال والد صاحب نے حضرت نور اللہ مرقدہ سے ریڈیو رمضان پر روزانہ خطاب فرمانے کی درخواست کی تھی۔ نہایت خوشی، مسرت و اہتمام کے ساتھ حضرت نے اس درخواست کی تکمیل فرمائی۔ چنانچہ اس کے ساتھ ہی بیاناتِ رمضان کا سلسلہ جاری ہوا۔ ۲۰۱۴ء / ۱۴۳۵ھ سے اخیری رمضان ۱۴۴۰ھ / ۲۰۱۹ء تک علوم وفیوض کا سر

چشمہ منظورِ عام ہوا۔ اس کے ذریعہ سے حضرت نور اللہ مرقدہ کی یہ تقریریں بنام "ائمہ اربعہ اور صوفیاء کرام" اور "شام وہند کے اولیاء عظام" ازہر اکیڈمی لندن سے شائع ہوئیں۔

عید کے چند روز قبل حضرت نور اللہ مرقدہ نے، خواب میں سرکار دوعالم ﷺ کی زیارت فرمائی۔ حضرت کا فرمان ہے: "آپ ﷺ کی زیارت ہوئی اور آپ ﷺ کے بائی جانب کے آنکھ مبارک سے خون کے آمزش کے ساتھ آنسوں ٹپک رہے، اور فرمایا کہ آقا کی یہ صحبتیں مجلسیں آخری ہیں۔ تو شاید یہ بیانات کے متعلق فرمایا ہو گا، کہ پسند ہوں گے۔ جو بھی ہو، اللہ تعالی آنے والی منزل میرے لیے آسان فرمائے۔"

حضرت ابھی ہمارے درمیان میں نہیں رہے۔ فإنا لله وإنا إليه راجعون ولا حول ولا قوة إلا بالله۔ اللهم لا تحرمنا أجره ولا تفتنا بعده۔ اللہ تعالی ہمارے حضرت کی قبر مبارک پر اپنی رحمتوں اور انوارات کی بارش برسائے۔

اللہ تعالی ہمیں درود شریف سے شغف نصیب فرمائے۔ جس طرح ہمارے حضرت نے والد صاحب دام مجدہ اور احقر کو "درود شریف کے تبلیغ کرنے والوں" سے متصف کیا، اللہ تعالی اس حسنِ ظن کو صحیح فرمائے۔ یہ سب محض حضرت کے حسنِ ظن اور شفقتوں کا نتیجہ ہے۔

أحب الصالحين ولست منهم   لعل الله يرزقني صلاحا

کسی نے کیا خوب کہا:

وظنوا الناس بي خيرا وإني   لشر الناس إن لم تعف عني

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت اقدس کی ہدایات پر اچھی طرح عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، ہم سب کو ہمارے حضرت کے علوم، روحانیت و فیوض سے تا دیر مستفیض فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت کے اوصاف کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وبارك وسلم۔

محمد بن خالد احمد

یکِ از خدام حضرت اقدس نور اللہ مرقدہ

طالب علم دورۂ حدیث

ربیع الأول ۱۴۴۱ھ / ۲۰۱۹ء

الصلوٰة والسلام علیٰ سیّد الأنام

بالأسماء الإلٰهیة والألقاب النبویّة

حضرت مولانا یوسف مطارہ نور اللہ مرقدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

راقم السطور نے رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ کے عشرۂ اخیرہ میں دورانِ اعتکاف، اسماءِ الٰہیہ کے ہم وزن القابِ نبویہ کو جمع کرکے یہ صلوٰۃ وسلام مرتب کیا تھا۔ وہاں عجلت میں پیشہ ور کاتب میسر نہ آسکا، اس لیے ہمارے ڈاکٹر شہید الدین صاحب علی گڑھی مقیم حال کراچی کے قلم سے صاف لکھوالیا تھا۔ اور دار العلوم کے قافلہ کے اساتذۂ کرام اور طلبۂ عظام اور دوستوں میں فوٹو کوپی تقسیم کردی تھی۔

اللہ جزائے خیر عطافرمائے حضرت مولانا عبد الوحید دام مجدہم کو، کہ انہوں نے پھر کاتب سے کتابت کروائی اور اٹھائیس رمضان المبارک کو مسجدِ نبوی میں تقسیم ہوگیا۔ اس کے بعد اردو میں، انگریزی میں، گجراتی وغیرہ متعدد زبانوں میں ترجمہ ہوکر طبع ہوتا رہا اور اب یہ ہدیۂ حرمین کا جزو بن رہا ہے۔

دعا ہے اللہ تعالی ہمارے کاوشوں کو اخروی نجات کا ذریعہ بنائے، آمین۔

الصلوٰة والسلام على سيّد الأنام
بالأسماء الإلٰهية والألقاب النبويّة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

يَا رَحْمٰنُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبُرْهَانُ

يَا رَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَسِيْمُ

يَا مَلِكُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَرِعُ

يَا قُدُّوسُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقَدَّسُ

يَا سَلَامُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمَانُ

يَا مُؤْمِنُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُعْلِنُ

يَا مُهَيْمِنْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُيَسِّرْ

يَا عَزِيزْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُبِينْ

يَا جَبَّارْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارْ

يَا مُتَكَبِّرْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُتَضَرِّعْ

يَا خَالِقْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ السَّابِقْ

يَا بَارِيْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَارِعْ

يَا مُصَوِّرْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُذَكِّرْ

يَا غَفَّارْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّكَّارْ

يَا قَهَّارْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الذَّكَّارْ

يَا وَهَّابُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّهَّابُ

يَا رَزَّاقُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْجَوَّادُ

يَا فَتَّاحُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْأَوَّاهُ

يَا عَلِيمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَلِيمُ

يَا قَابِضُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْقَاسِمُ

يَا بَاسِطُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّاهِدُ

يَا خَافِضُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَاضِعُ

يَا رَافِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّافِعُ

يَا مُعِزّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُعِينُ

يَا مُذِلّ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْـمُزِيلْ

يَا سَمِيعْ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّفِيْعْ

يَا بَصِيرْ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَشِيرْ

يَا حَكَمْ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْأَكْرَمْ

يَا عَدلْ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَدرْ

يَا لَطِيفْ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَنِيفْ

يَا خَبِيرْ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ النَّذِيرْ

يَا حَلِيمْ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَكِيمْ

يَا عَظِيمْ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمْ

يَا غَفُورُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الظَّفُورُ

يَا شَكُورُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الطَّهُورُ

يَا عَلِيّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ التَّقِيّ

يَا كَبِيرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْأَجِيرُ

يَا حَفِيظُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيزُ

يَا مُقِيتُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقِيمُ

يَا حَسِيبُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ النَّسِيبُ

يَا جَلِيلُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْخَلِيلُ

يَا كَرِيمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّحِيمُ

يَا رَقِيبُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَبِيبُ

يَا مُجِيبُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُنِيبُ

يَا وَاسِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاشِعُ

يَا حَكِيمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الزَّعِيمُ

يَا وَدُودُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْهَجُودُ

يَا مَجِيدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ السَّعِيدُ

يَا بَاعِثُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّاغِبُ

يَاشَهِيدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّشِيدُ

يَا حَقُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْأَصْدَقُ

يَا وَكِيلُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْجَلِيلُ

يَا قَوِيُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الصَّفِيِّ

يَا مَتِينُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِينُ

يَا وَلِيّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَفِيِّ

يَا حَمِيدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ السَّدِيدُ

يَا مُحْصِيْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُعْلِيْ

يَا مُبْدِئُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقْرِئُ

يَا مُعِيدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُحِيدُ

يَا مُحْيِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

يَا مُمِيتُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُنِيرُ

يَا حَيّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْخَيرُ

يَا قَيُّومُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمَنْصُورُ

يَا وَاجِدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَاعِدُ

يَا مَاجِدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَابِدُ

يَا وَاحِدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْقَائِدُ

يَا أَحَدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْقَمَرُ

يَا صَمَدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَشَرُ

يَا قَادِرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّاكِرُ

يَا مُقْتَدِرُ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقْتَصِدْ

يَا مُقَدِّمُ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقَدَّمْ

يَا مُؤَخِّرُ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُبَشِّرُ

يَا أَوَّلُ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْأَجْمَلُ

يَا اٰخِرُ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الذَّاكِرُ

يَا ظَاهِرُ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الزَّاهِرُ

يَا بَاطِنُ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْآمِنُ

يَا وَالِيْ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّاجِىْ

يَا مُتَعَالِيْ صَـلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ التَّالِىْ

يَا بَرّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَحرْ

يَا تَوَّابُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَمَّادُ

يَا مُنْتَقِمْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُبْتَهِلْ

يَا عَفُوّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمَتْلُوّ

يَا رَءُوفُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَطُوفُ

يَا مَالِكَ الْمُلكْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ حَامِلِ لِوَاءِ الْحَمْدْ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْهُدَى وَالْهُمَامْ

يَا مُقْسِطُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْلِحْ

يَا جَامِعْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاضِعْ

يَا غَنِيّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ السَّخِيّ

يَا مُغْنِيْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُهْدِىْ

يَا مَانِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّارِعُ

يَا ضَارّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْكَافّ

يَا نَافِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الصَّالِحُ

يَا نُورُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرُّوحُ

يَا هَادِيْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّافِيْ

يَا بَدِيعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَهِيّ

يَا بَاقِيْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمَاحِىْ

يَا وَارِثُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْغَالِبُ

يَا رَشِيدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ النَّجِيدُ

يَا صَبُورُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّكُورُ

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ

مَصَابِیحُ السَّبِیل

حضرت مولانا یوسف مطارہ نور اللہ مرقدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصابیح الدُّجی اور مصباح الظلام کی ترتیب اور طباعت پر، فی سبیل اللہ کتابوں کی اشاعت کرنے والے نوجوانوں نے مطالبہ کیا کہ ہمیں مستند احادیث سے لے کر چالیس درود شریف جمع کر کے دو۔

میں نے سوچا کہ مختلف پہلو سے درود شریف کی اربعین دستیاب ہے، مگر ایسی اربعین، جس میں درود ابراہیمی جمع کیے گئے ہوں، اب تک نظر سے نہیں گزری۔ حالاں کہ حدیثِ پاک میں درود شریف جن صیغوں سے وارد ہوا ہے، ان میں سب سے افضل درودِ ابراہیمی ہے۔ اس لیے راقم السطور نے مصابیح السبیل کے نام سے، چالیس درودِ ابراہیمی جمع کر کے ان کی خدمت میں پیش کیے۔

اللہ ان دوستوں کے لیے بھی اسے ذخیرۂ آخرت بنائے اور مجھ سیاہ کار کے لیے بھی، آمین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

١ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (بخاري)

٢ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (مصنف ابن أبي شيبة)

٣ ﴾ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (طبراني)

٤ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ. (نسائي)

٥ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (أبو داود)

٦ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.
(أبو داود)

٧ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (بخاري)

٨ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (بيهقي)

٩ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (ترمذي، نسائي)

١٠ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (ابن ماجه)

١١ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (أبو داود)

١٢ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ. (أحمد)

١٣ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (نسائي)

۱۴ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (موطأ إمام محمد)

۱۵ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (موطأ إمام محمد)

۱۶ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (موطأ إمام محمد)

۱۷ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (أبو داود)

۱۸ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ ،
إِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (نسائي)

۱۹ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (متفق عليه)

۲۰ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی
إِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (عمل اليوم
والليلة للنسائي)

٢١ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (نسائي)

٢٢ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(مسلم، ترمذي)

٢٣ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (طبري)

٢٤ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ،إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (نسائي)

٢٥ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ. (بيهقي)

٢٦ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ. (ابن ماجه)

٢٧ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ. (بخاري)

٢٨ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ. (نسائي)

٢٩ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ. (بخاري)

٣٠ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ. (بخاري)

٣١ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ. (أحمد)

٣٢ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (بيهقي، دار قطني)

٣٣ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (أبو داود)

٣٤ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (بخاري)

٣٥ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (ابن ماجه)

٣٦ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (موطأ إمام محمد)

٣٧ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (طحاوي)

٣٨ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (مسلم)

٣٩ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (مسلم)

٤٠ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (مصنف عبد الرزاق)

صلى الله عليه وسلم

مَصَابِیحُ الدُّجی

حضرت مولانا یوسف مطارہ نور اللہ مرقدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہِ رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ / ۲۰۱۳ء کے اخیر عشرہ میں لیسٹر کے احباب نے ریڈیو پر بیان کے لیے فرمایا۔ اس خطاب میں اکابر اولیاء اللہ کے معمولات میں سے چالیس درود شریف سامعین کے سامنے پیش کیے۔

ان میں سے ستائیس درود شریف کے ساتھ ان مشائخ کے اسماءِ گرامی یا ان کی کتابوں کے حوالے بھی دیے گئے۔

اٹھائیسویں درود شریف سے لے کر چالیس تک کے مصباح الظلام سے لیے گئے۔

مصباح الظلام علامہ نور الدین شونی کا مجموعۂ درود شریف ہے جو ۸۹۷ھ میں انہوں نے مرتب فرمایا اور جامع ازہر میں شبِ جمعہ میں علماء صلحاء جمع ہوتے اور فجر تک ہفتہ بھر میں ایک شب میں اس حدیثِ پاک پر عمل فرماتے:

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّیْ اُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَيْكَ، فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِیْ؟ فَقَالَ: مَا شِئْتَ، قُلْتُ: الرُّبُعَ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ، فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ، قُلْتُ: النِّصْفَ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ،

حضرت اُبی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں آپ پر کثرت سے درود بھیجنا چاہتا ہوں تو اس کی مقدار اپنے اوقاتِ دعا میں سے کتنی مقرر کروں؟

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک چوتھائی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر اس پر بڑھادے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ تو میں نے عرض کیا کہ نصف کردوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر بڑھادے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔

قُلْتُ: فَالثُّلُثَيْنِ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ، فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ،	میں نے عرض کیاتو دو تہائی کر دوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر اس سے بڑھا دے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔
قُلْتُ: أَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِیْ كُلَّهَا،	میں نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ کے درود کے لیے مقرر کرتا ہوں۔
قَالَ: إِذاً تُكْفٰی هَمُّكَ وَيُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ!	حضور ﷺ نے فرمایا تو اس صورت میں تیرے سارے فکروں کی کفایت کی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کر دیئے جائے نگے۔

(رواه الترمذي ، زاد المنذري في «الترغيب» أحمد والحاكم، وقال: صححه، وبسط السخاوي في تخريجه)

اس مجلس درود میں علامہ قسطلانی بھی ہمیشہ تشریف لاتے۔ علامہ شعرانی فرماتے ہیں کہ علامہ قسطلانی ان دنوں صحیح بخاری کی شرح تصنیف فرما

رہے تھے، اس کا مسودہ حصولِ برکت کے لیے مجلس کے بیچ رکھ دیتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سلفِ صالحین کے طریق پر رکھے۔

مَصَابِيح الدُّجىٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

١ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (رواه مالك في الموطأ والبخاري و مسلم وأبو داود والترمذي والنسائي)

٢ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ

وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (رواه البخاري ومسلم)

٣ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (رواه الطبراني وأحمد والبزّار وابن أبي عاصم عن رويفع ابن ثابت رضي اللّٰه عنه)

٤ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ. (رواه الإمام الشعراني عن أبي سعيد الخدري رضي اللّٰه عنه)

٥ ﴾ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ. (رواه الإمام الشعراني)

٦ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ. (عن أنس ابن مالك)

٧ ﴾ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَأَعْطِ مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ، اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، إِجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ. (في شرح الفاسي عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه وروى الطبراني عن ابن عباس رضي الله عنهما)

٨ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ .(رواه الإمام الغزالي في الإحياء)

٩ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ. (عن العارف المرسي رضي الله عنه)

١٠ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ. (رواه ابن حجر عن جابر رضي الله عنه مرفوعًا)

١١ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الأَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْأَعْلٰى إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ. (روى السجاعى عن سعيد بن عطارد)

١٢ ﴾ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلآئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا. لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ .(في الشفاء عن سيدنا علي بن أبي طالب رضي اللّٰه عنه)

١٣ ﴾ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا

لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتّٰى
أَوْرٰى قَبَسًا لِقَابِسٍ اٰلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِأَهْلِهٖ أَسْبَابَهٗ بِهٖ
هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ وَأَبْهَجَ
مُوْضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ
الْإِسْلَامِ فَهُوَ أَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ
الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً
وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً. اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ
وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّئَاتٍ لَّهٗ
غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ
عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ. اَللّٰهُمَّ أَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهٗ
وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَأَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ
ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ

ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ. (رواه القاضي عياض في الشفاء والطبراني وابن أبي شيبة عن سيدنا علي بن أبي طالب رضي الله عنه)

١٤ ﴿ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ يَغْبِطُهُ بِهٖ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ. (رواه الإمام الشعراني عن عبد الله بن مسعود h)

١٥ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ، وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ، وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ، وَّسَلِّمْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ. (رواه جبر عن ابن عمر رضي الله عنهما)

۱٦ ﴿ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَائِلَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَشَرَائِفَ زَكَوَاتِكَ وَرَأفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَتَحِيَّتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ. اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهُ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهُ يَغْبِطُهُ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ. اَللّٰهُمَّ أَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ الْمُنِيفَةَ، اَللّٰهُمَّ أَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا سُؤْلَهُ وَبَلِّغْهُ

مَأْمُوْلَهُ وَاجْعَلْهُ أَوَّلَ شَافِعٍ وَّأَوَّلَ مُشَفَّعٍ. اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَارْفَعْ فِيْ أَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ دَرَجَتَهُ. اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَأَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ. (رواه ابن أبي عاصم من حديث ابن مسعود رضي الله عنه)

۱۷ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ أَدَاءً، وَأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَاجْزِهٖ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهٖ

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (رواه الإمام الغزالي في الإحياء)

١٨ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَوْلَادِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَأَصْهَارِهٖ وَأَنْصَارِهٖ وَأَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهٖ وَأُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .(في الشفاء عن الحسن البصري)

١٩ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ .(عن الحافظ السخاوي مأخوذة من حديث تسبيح أم المؤمنين جويرية بنت الحارث رضي الله عنها في مسلم)

٢٠ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ مَلَأْتَ قَلْبَهُ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهُ مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ. (رواه الدميري عن أبي عبد اللّٰه بن النعمان)

٢١ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ. (في شرح الدلائل عن الحسن ابن علي الأسواني)

٢٢ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ .(عن الإمام الشافعي رحمه الله)

٢٣ ﴿ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ. (عن الإمام الشافعي رحمه الله)

٢٤ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ

الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ .(ذكر في شرح الدلائل عن أبي الحسن الكرخي صاحب معروف الكرخي)

٢٥ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهُ عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذٰلِكَ. (ذكر في الدلائل عن الشيخ عبد القادر الجيلاني)

٢٦ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ . (رواه الإمام الشعراني عن سيدي شمس الدين محمد الحنفي رضي الله عنه)

٢٧ ﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ أَجْمَعِيْنَ وَأَنْ تَغْفِرَ لِيْ مَا مَضٰى وَتَحْفَظَنِيْ فِيْمَا بَقِيَ . (رواه الإمام الشعراني عن سيدي إبراهيم المتبولي)

٢٨ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.
(مصباح الظلام للشّوني)

٢٩ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ أَفْضَلَ صَلٰوةٍ عَلٰى أَفْضَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ. (مصباح الظلام للشّوني)

٣٠ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَأَجْرِ لُطْفَكَ فِيْ أُمُوْرِنَا وَالْمُسْلِمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ. (مصباح الظلام للشّوني)

٣١ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ كَائِنٌ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ. (مصباح الظلام للشّوني)

٣٢ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى اسْمِهٖ فِي الْأَسْمَاءِ. (مصباح الظلام للشّوني)

٣٣ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَلَامَةِ وَالْغَمَامَةِ. (مصباح الظلام للشّوني)

٣٤ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ

أَبْهٰى مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَسَنَاتِ أَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ وَأَوْرَاقِ الشَّجَرِ.

(مصباح الظلام للشّوني)

٣٥ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الَّذِيْ جَمَعْتَ بِهٖ شَتَاتَ النُّفُوْسِ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ جَلَيْتَ بِهٖ ظَلَامَ الْقُلُوْبِ وَحَبِيْبِكَ الَّذِي اخْتَرْتَهُ عَلٰى كُلِّ حَبِيْبٍ. (مصباح الظلام للشّوني)

٣٦ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ جَاءَ بِالْحَقِّ الْمُبِيْنِ وَأَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ. (مصباح الظلام للشّوني)

٣٧ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْمَلِيْحِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَعْلٰى وَاللِّسَانِ الْفَصِيْحِ.

(مصباح الظلام للشّوني)

٣٨ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ لِشَرَفِ نُبُوَّتِهٖ وَلِعَظِيْمِ قَدْرِهِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّسُوْلِ الْكَرِيْمِ الْمُطَاعِ الْأَمِيْنِ. (مصباح الظلام للشّوني)

٣٩ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْحَبِيْبِ وَعَلٰى أَبِيْهِ إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى أَخِيْهِ مُوْسَى الْكَلِيْمِ وَعَلٰى رُوْحِ اللّٰهِ عِيْسَى الْأَمِيْنِ وَعَلٰى دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰي وَعَلٰى اٰلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ. (مصباح الظلام للشّوني)

٤٠ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ وَلِسَانِ الْحُجَّةِ وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ وَإِمَامِ الْحَضْرَةِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّإِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى أَخِيْهِ مُوْسَى الْكَلِيْمِ وَعَلٰى رُوْحِ اللّٰهِ عِيْسَى الْأَمِيْنِ وَعَلٰى دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰي وَعَلٰى اٰلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ. (مصباح الظلام للشّوني)

مِصْبَاح الظَّلَام

«مصباح الظلام في الصلوة والسلام على خير الأنام» نامی حزب الصلوۃ میں درود شریف کے یہ ۱۳ صیغے ہیں۔اسے شیخ علی نورالدین شونی نے جامع ازہر کی مجلس درود میں پڑھنے کے لئے ۸۹۷ھ میں مرتب فرمایا تھا۔پھر ان کی زندگی ہی میں پورے ملک مصر میں یہ پڑھا جانے لگا،بلکہ یمن سے لے کر اسپین تک ہر جگہ مجلس صلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے مجالس منعقد کی جاتی تھیں۔

مصر میں شونی نام کے گاؤں میں آپ کی ولادت اور ابتدائی تربیت ہے، اس لیے آپ کو شونی کہا جاتا ہے۔ وہیں پر آپ نے مجالسِ درود شریف کی قیام کی ابتداء فرمائی تھی۔اس کے بعد شیخِ کبیر سید احمد بدوی کی خانقاہ میں احیاءِ لیلۃ جمعہ کا سلسلہ آپ نے شروع فرمایا، جہاں پر شبِ جمعہ اور جمعہ کے دن میں مخلوق اکھٹی ہو کر درود شریف میں مشغول رہتی تھی۔ پھر اسے قبولیتِ عامہ حق جلّ مجدہ نے عطا فرمائی اور جامع ازہر میں یہ مجالس منعقد ہونے لگیں۔

شیخ شونی کے حالات میں علامہ قسطلانی کے متعلق لکھا ہے کہ

وحثّ النّاس على حضور المجلس وصار يحضر. ولمّا شرح صحيح البخاری، کان يحضر بالشرح و يضعه وسط الحلقة إلى الصباح رجاء القبول.
(الطبقات للشعرانی، تحقيق عبد الرحمٰن حسن محمود)

کہ علامہ قسطلانی مجالسِ درود میں حاضری کی عوام کو ترغیب و دعوت دیتے تھے اور بذات خود شرکت فرماتے اور اپنی شرح صحیح بخاری کے مسودہ کو ساتھ لے جاتے اور برکت کے لیے حلقہ کے بیچ میں رکھ دیتے۔

اسی لیے میں کہا کرتا ہوں کہ جیسے علامہ قسطلانی مجالس درود کے انعقاد کے پشت پناہ تھے، اسی طرح سیدی و مرشدی حضرت شیخ قدس سرہ کے متعلق حضرت مولانا الیاس صاحب نور اللہ مرقدہ متعدد مواقع میں فرمایا کرتے تھے، کہ اگر آپ نہ ہوں تو یہ علماء تبلیغ کو چلنے نہ دیں۔

اس کے بعد تو مجالس درود کا انعقاد مصر سے نکل کر سارے عرب میں پھیل گیا۔ ان مجالس میں ہر جگہ شرکاء اپنے طور پر درود شریف پڑھتے رہتے اور علامہ شونی کا مرتب فرمودہ مجموعۂ درود مصباح الظلام بھی پڑھا جاتا۔

شیخ نورالدین کے شاگرد شیخ شہاب الدین بلقینی نے اس کی شرح بھی تصنیف فرمائی اور شیخ نور الدین کے شاگرد رشید شیخ عبد الوہاب شعرانی نے اپنی اذکار کی کتاب میں اسے شامل فرمایا ہے جو «أوراد الطريقة العلية السعدية» میں معمولی سی ترمیم کے ساتھ موجود ہے۔

اس میں علامہ شعرانی فرماتے ہیں کہ میرے شیخ نور الدین شونی نے مصر، اس کے تمام دیہات، یمن، قدس، شام ،مکہ، مدینہ میں درود شریف کی مجالس کے انعقاد کا سلسلہ پھیلایا تھا،اور وہ خود جامع ازہر کی مجلس صلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں شرکت فرماتے تھے۔

شیخ سید احمد بدوی کا مقولہ علامہ شعرانی نے نقل کیا ہے کہ اس وقت میری عمر ایک سو گیارہ (۱۱۱) برس ہے،اور میں ۹۶۳ھ میں جب حج کے بعد مدینہ منورہ مسجد نبوی میں پہنچا، تو ریاض الجنۃ میں ہمارے شیخ کے شاگرد شیخ عبد اللہ یمنی کو اس مجلس کا انعقاد فرماتے ہوئے میں نے دیکھا اور میں اس مجلس درود میں شریک ہوا۔

مِصبَاح الظَّلَام

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

١ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.

٢ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ أَفْضَلَ صَلٰوةٍ عَلٰى أَفْضَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ

ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.

٣ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَـهُمَا وَأَجْرِ لُطْفَكَ فِيْ أُمُوْرِنَا وَالْمُسْلِمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

٤ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ كَائِنٌ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ.

٥ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى اسْمِهٖ فِي الْأَسْمَاءِ.

٦ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَلَامَةِ وَالْغَمَامَةِ.

٧ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ أَبْهٰى مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَسَنَاتِ أَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ وَأَوْرَاقِ الشَّجَرِ.

٨ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

الَّذِيْ جَمَعْتَ بِهٖ شَتَاتَ النُّفُوْسِ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ جَلَيْتَ بِهٖ ظَلاَمَ الْقُلُوْبِ وَحَبِيْبِكَ الَّذِي اخْتَرْتَهُ عَلٰى كُلِّ حَبِيْبٍ.

٩ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ جَاءَ بِالْحَقِّ الْمُبِيْنِ وَأَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ.

١٠ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْمَلِيْحِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَعْلٰى وَاللِّسَانِ الْفَصِيْحِ.

١١ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ لِشَرَفِ نُبُوَّتِهٖ وَلِعَظِيْمِ قَدْرِهِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰنِ الرَّسُوْلِ الْكَرِيْمِ الْمُطَاعِ الْأَمِيْنِ.

١٢ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰنِ الْحَبِيْبِ وَعَلٰى أَبِيْهِ إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى أَخِيْهِ مُوْسَى الْكَلِيْمِ وَعَلٰى رُوْحِ اللّٰهِ عِيْسَى الْأَمِيْنِ وَعَلٰى دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰي وَعَلٰى اٰلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ.

١٣ ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ وَلِسَانِ الْحُجَّةِ وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ وَإِمَامِ الْحَضْرَةِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰدَمَ وَنُوْحٍ

وَّإِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى أَخِيْهِ مُوْسَى الْكَلِيْمِ وَعَلٰى رُوْحِ اللّٰهِ عِيْسَى الْأَمِيْنِ وَعَلٰى دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعَلٰى اٰلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ.

الصلوٰة والسلام بحضرة سيّد الأنام

بالأسماء الإلٰهية والألقاب النبويّة

حضرت مولانا یوسف مطارہ نور اللہ مرقدہ

الصلوٰة والسلام بحضرة سيّد الأنام
بالأسماء الإلٰهية والألقاب النبويّة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الرَّحْمٰنُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْبُرْهَانُ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الرَّحِيمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْوَسِيمُ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْمَلِكُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْوَرِعُ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْقُدُّوسُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُقَدَّسُ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأَمَانُ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُعْلِنُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُهَيْمِنُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُيَسِّرُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْعَزِيزُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْحَفِيظُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْجَبَّارُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُخْتَارُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُتَكَبِّرُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُتَضَرِّعُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْخَالِقُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ السَّابِقُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْبَارِيْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْبَارِعُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُصَوِّرُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُطَهِّرُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْغَفَّارُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الشَّكَّارُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْقَهَّارُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الذَّكَّارُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْوَهَّابْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الرَّهَّابْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الرَّزَّاقْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْجَوَّادْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْفَتَّاحْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأَوَّاهْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْعَلِيمْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْحَلِيمْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْقَابِضْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْقَاسِمْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْبَاسِطْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الشَّاهِدْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْخَافِضْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْوَاضِعْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الرَّافِعْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الشَّافِعْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُعِزّ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُعِينْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْمُذِلّ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُزِيلْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ السَّمِيعْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الشَّفِيعْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْبَصِيرْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْبَشِيرْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْحَكَمْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأَكْرَمْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْعَدْلْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْبَدْرْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ اللَّطِيفْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْحَنِيفْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْخَبِيرْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ النَّذِيرْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْحَلِيمْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْحَكِيمْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْعَظِيمْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَرِيمْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْغَفُورْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الظَّفُورْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الشَّكُورْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الطَّهُورْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْعَلِيّ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ التَّقِيّ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْكَبِيرْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأَجِيرْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْحَفِيظْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَزِيزْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُقِيتْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُقِيمْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْحَسِيبْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ النَّسِيبْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْجَلِيلْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْخَلِيلْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْكَرِيمْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الرَّحِيمْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الرَّقِيبْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْحَبِيبْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْمُجِيبْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُنِيبْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْوَاسِعْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْخَاشِعْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْحَكِيمْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الزَّعِيمْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْوَدُودْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْهَجُودْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْمَجِيدْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ السَّعِيدْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْباعِثْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الرَّاغِبْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الشَّهِيدْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الرَّشِيدْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ الْحَقّ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأَصْدَقْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْوَكِيلُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْجَلِيلُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْقَوِيّ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الصَّفِيّ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمَتِينُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأَمِينُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْوَلِيّ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْوَفِيّ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْحَمِيدُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ السَّدِيدُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُحْصِيْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُعْلِيْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُبْدِيْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُقْرِيْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُعِيدُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُجِيدُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُحْيِيْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأُمِّيّ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُمِيتْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُنِيرُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْحَيّ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْخَيرُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْقَيُّومْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمَنْصُورُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْوَاجِدْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْوَاعِدْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمَاجِدْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَابِدْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْوَاحِدْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْقَائِدْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْأَحَدْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْقَمَرُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الصَّمَدْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْبَشَرُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْقَادِرُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الشَّاكِرُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُقْتَدِرُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُقْتَصِدُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُقَدِّمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُقَدَّمُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُؤَخِّرُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُبَشِّرُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْأَوَّلُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْأَجْمَلُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْآخِرُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الذَّاكِرُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الظَّاهِرُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الزَّاهِرُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْبَاطِنُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْآمِنُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْوَالِيْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الرَّاجِيْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُتَعَالِيْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ التَّالِيْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْبَـرّ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْبَحْرُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ التَّوَّابُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْحَمَّادُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُنْتَقِمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُبْتَهِلُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْعَفُوّ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمَتْلُوّ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الرَّؤُوفُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَطُوفُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ مَالِكُ الْمُلْكُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْهُدٰى وَالْهُمَامُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُقْسِطُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُصْلِحُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْجَامِعُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْخَاضِعُ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْغَنِيّ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ السَّخِيّ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمُغْنِيّ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُهْدِيْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْمَانِعْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الشَّارِعْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الضَّارّ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَافّ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ النَّافِعْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الصَّالِحْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ النُّوْر عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الرُّوح

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْهَادِيْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ السَّاقِيْ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْبَدِيعْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْبَهِيّ

صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ الْبَاقِيْ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمَاحِيْ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْوَارِثُ الْغَالِبُ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الرَّشِيدُ النَّجِيدُ

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الصَّبُورُ الشَّكُورُ

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ

(حضرت مولانا) یُوسُف مُطارہ (رحمہ اللہ)

دورانِ اعتکاف

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

رمضان المبارک سنہ ۱۴۱۱ھ

الصلوٰة والسلام بحضرة سيّد الأنام

للإمام النووي رحمه الله

اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ

اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ

اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا نَـذِيْرُ

اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا طُهْرُ

اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا طَـاهِرُ اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ

اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَـاسِمِ

اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَـالَمِيْنَ.

اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَـاتِمَ النَّبِيِّيْنَ.

اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِيْنَ.

اَلسَّــلَامُ عَلَيْكَ يَا قَـائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ.

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ وَأَهْلِ بَيْتِكَ وَأَزْوَاجِكَ
وَذُرِّيَّتِكَ وَأَصْحَابِكَ أَجْمَعِيْنَ.
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ
وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ.
جَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا
عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَغَفَلَ عَنْ
ذِكْرِكَ غَافِلٌ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَطْيَبَ مَا صَلّٰى عَلٰى أَحَدٍ
مِّنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ.
أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ عَبْدُهُ
وَرَسُوْلُهُ وَخِيَرَتُهُ مِنْ خَلْقِهٖ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ
وَأَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْأُمَّةَ وَجَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ
حَقَّ جِهَادِهٖ.

أَللّٰهُمَّ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ وَاٰتِهٖ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِيْ أَنْ يَّسْأَلَهُ السَّائِلُوْنَ.

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

الصلوٰة والسلام بحضرة سيّد الأنام

لسيدي الشيخ محمد أبي المواهب الشاذلي رحمه الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

مَا أَكْرَمَكَ عَلَى اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

مَا خَابَ مَنْ تَوَسَّلَ بِكَ إِلَى اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

اَلْأَمْلَاكُ تَشَفَّعَتْ بِكَ عِنْدَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

اَلْأَنْبِيَاءُ وَالرُّسُلُ مَمْدُوْدُوْنَ مِنْ مَدَدِكَ

الَّذِيْ خُصِصْتَ بِهٖ مِنَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

اَلْأَوْلِيَاءُ أَنْتَ الَّذِيْ وَالَيْتَهُمْ فِيْ عَالَمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

حَتّٰى تَوَلَّاهُمُ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

مَنْ سَلَكَ فِي مَحَجَّتِكَ وَقَامَ بِحُجَّتِكَ أَيَّدَهُ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

اَلْمَخْذُوْلُ مَنْ أَعْرَضَ عَنِ الْإِقْتِدَاءِ بِكَ إِيْ وَاللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

مَنْ أَطَاعَكَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

مَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَى اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

مَنْ أَتٰى لِبَابِكَ مُتَوَسِّلًا قَبِلَهُ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

مَنْ حَطَّ رَحْلَ ذُنُوْبِهٖ فِيْ عَتَبَاتِكَ غَفَرَ لَهُ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

مَنْ دَخَلَ حَرَمَكَ خَائِفًا أَمَّنَهُ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

مَنْ لَاذَ بِجَنَابِكَ وَعَلِقَ بِأَذْيَالِ جَاهِكَ أَعَزَّهُ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

مَنْ أَمَّ لَكَ وَأَمَّلَكَ لَمْ يَخِبْ مِنْ فَضْلِكَ لَا وَاللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

أَمَّلْنَا لِشَفَاعَتِكَ وَجِوَارِكَ عِنْدَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

تَوَسَّلْنَا بِكَ فِي الْقَبُوْلِ عَسٰى وَلَعَلَّ نَكُوْنُ مِمَّنْ تَوَلَّاهُ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

بِكَ نَرْجُوْ بُلُوْغَ الْأَمَلِ وَلَا نَخَافُ الْعَطَشَ حَاشَا وَاللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

مُحِبُّوْكَ مِنْ أُمَّتِكَ وَاقِفُوْنَ بِبَابِكَ يَا أَكْرَمَ خَلْقِ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَسِيْلَتَنَا اِلَى اللّٰه

قَصَدْنَاكَ وَقَدْ فَارَقْنَا سِوَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

اَلْعَرَبُ يَحْمُوْنَ النَّزِيْلَ وَيُجِيْرُوْنَ الدَّخِيْلَ

وَأَنْتَ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

قَدْ نَزَلْنَا بِحَيِّكَ وَاسْتَجَرْنَا بِجَنَابِكَ وَأَقْسَمْنَا بِحَيَاتِكَ عَلَى اللّٰه

أَنْتَ الْغِيَاثُ وَأَنْتَ الْمَلَاذُ فَأَغِثْنَا بِجَاهِكَ الْوَجِيْهِ

الَّذِيْ لَا يَرُدُّهُ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا دَامَتْ دَيْمُوْمِيَّةُ اللّٰه

صَلٰوةً وَسَلَامًا تَرْضَاهُمَا وَتَرْضٰى بِهِمَا عَنَّا

يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا اَللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

وَعَلٰى سَائِرِ الْمَلَائِكَةِ أَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ وَارْضَ عَنْ ضَجِيْعَيْ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعَنْ عُثْمَانَ وَعَلِيٍّ وَّعَنْ بَقِيَّةِ الصَّحَابَةِ أَجْمَعِيْنَ ، وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اٰمين

قصيدة في المديح النبوي

للسيد عبد الله بن علوي الحسيني رحمه الله

نَبِيُّنَا الْمُجْتَبىٰ هَادِى الْأَنَام إِلىٰ

دَارِ السَّلَامِ وَدَارِ الْخُلْدِ وَالنَّظَرِ

اَللّٰهُ عَظَّمَهُ ، اَللّٰهُ كَرَّمَهُ

اَللّٰهُ قَدَّمَهُ فِيْ الْوِرْدِ وَالصَّدَرِ

اَللّٰهُ فَضَّلَهُ ، اَللّٰهُ جَمَّلَهُ

اَللّٰهُ أَرْسَلَهُ لِلْجِنّ وَالْبَشَرِ

اَللّٰهُ شَرَّفَهُ ، اَللّٰهُ أَزْلَفَهُ

بِالْحُبّ وَالْقُرْبِ وَالْأَسْرَارِ وَالْأَثَرِ

يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا أَمَلِيْ

وَيَا غِيَاثِيْ وَيَا كَهْفِيْ وَمُدَّخرِيْ

عَلَيْكَ بَعْدَ إِلٰهِ الْعَرْشِ مُعْتَمَدِيْ

فِيْ كُلِّ خَطْبٍ وَّمَرْهُوْبٍ مِّنَ الضَّرَرِ

وَكُلِّ حَادِثَةٍ مَّا لِيْ بِهَا قِبَلُ

وَكُلِّ نَائِبَةٍ خَدَّاشَةِ الظُّفُرِ

وَفِيْ الْمَوَاطِنِ وَالْأَحْوَالِ أَجْمَعِهَا

مِمَّا أُلَاقِيْهِ فِيْ الدُّنْيَا وَفِيْ الْأُخَرِ

يَا سَيِّدِيْ عَبْدُكَ الْجَانِيْ الْمُقَصِّرُ قَدْ

أَتَاكَ مُنْكَسِراً فَاجْبُرْ لِمُنْكَسِرِ

وَمُسْتَغِيثًا لِّأَمْرٍ قَدْ عَنَاهُ مِنَ الْـ

أَمْرِ الْمُهِمِّ فَلَا تُمْهِلْ وَلَا تَذَرِ

وَحَاجَةٌ فِيْ ضَمِيْرِ النَّفْسِ وَاقِفَةٌ

فَسَلْ تُجَبْ ثُمَّ قُلْ تُقْضٰى عَلٰى قَدَرِ

فَأَنْتَ ذُوْ الْوَجْهِ وَالْجَاهِ الْوَسِيْعِ لَدَى الـ

رَّبِّ الْكَرِيْمِ عَظِيْمِ الْجُوْدِ وَالْقَدَرِ

فَلَا تَدَعْنِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ مُطَّرَحًا

بَيْنَ الْحَوَادِثِ وَالْآفَاتِ وَالْغِيَرِ

فَالْعَفْوُ أَوْسَعُ وَالْغُفْرَانُ مُنْتَظَرٌ

مِّن رَّبِّنَا خَيْرِ غَفَّارٍ وَّمُقْتَدِرِ

سُبْحَانَهُ جَلَّ لَا نُحْصِيْ ثَنَاهُ وَلَا

نَرْجُوْ سِوَاهُ لِنَيْلِ السُّؤلِ وَالْوَطَرِ

فَاسْمَحْ وَاعْذِرْ رَسُوْلَ اللهِ إِنَّكَ بِالسَّـ

ـمَاحِ وَالْعُرْفِ مَعْرُوْفٌ وَّبِالْعُذْرِ

عَلَيْكَ أَزْكىٰ صَلَاةُ اللهِ يَتْبَعُهَا

مِنْهُ السَّلَامُ مَدَى الْآصَالِ وَالْبُكَرِ

وَالْآلِ وَالصَّحْبِ مَا غَنَّتْ مُطَوَّقَةٌ

وَمَا سَرَتْ نَسَمَاتُ الْحَيِّ فِيْ السَّحَرِ

الأدعية القرآنية

قرآنی دعائیں

حضرت مولانا یوسف مُطَارَہ نور اللہ مرقدہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

(ا: الفاتحہ : ا - ۷)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

(ا: البقرہ : ۱۲۷ - ۱۲۸)

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(۲: البقرہ: ۲۰۱)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

(۳: اٰل عمرٰن: ۱۶)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۝

(۳: اٰل عمرٰن: ۵۳)

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(۳ : اٰل عمران : ۱۴۷)

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

(۳ : اٰل عمران : ۱۹۴-۱۹۱)

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

(۸ : الاعراف : ۲۳)

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ
خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝

(۹ : الاعراف : ۸۹)

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝

(۹ : الاعراف : ۱۲۶)

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً
مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

يَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝

(۱۳ : ابراہیم : ۳۸-۳۷)

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝

(۱۵ : الکھف : ۱۰)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(پارہ : ۱۸، المؤمنون : ۱۰۹)

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

(۱۹ : الفرقان : ۶۶-۶۵)

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

(۱۹: الفرقان: ۷۴)

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ﹰالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ط وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

(۲۴: المؤمن: ۹-۷)

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ

اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (۲۸ : الحشر : ۱۰)

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(۲۸ : التحریم : ۸)

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْلَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(۳ : البقرۃ : ۲۸۶)

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (۲ : البقرۃ : ۲۵۰)

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا ۚ
وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۚۙ وَّاجۡعَلۡ لَّنَا
مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا ۝

(۵ : النسآء : ۷۵)

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۝

(۸ : الاعراف : ۴۷)

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ
مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝

(۱۱ : یونس : ۸۶-۸۵)

رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰٓى اَمۡوَالِهِمۡ وَاشۡدُدۡ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ
فَلَا يُؤۡمِنُوۡا حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ۝

(۱۱ : یونس : ۸۸)

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(۲۸ : الممتحنۃ : ۵-۴)

رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(۱۸ : المؤمنون : ۹۴-۹۳)

رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝

(۲۰ : القصص : ۱۷)

رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (۲۰ : القصص : ۲۱)

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

(۲۰ : العنکبوت : ۳۰)

رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَکَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّةِ وَنَجِّنِیۡ مِنۡ
فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ۝

(۲۸ : التحریم : ۱۱)

رَبِّ لَا تَذَرۡ عَلَی الۡاَرۡضِ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ دَیَّارًا ۝ اِنَّکَ
اِنۡ تَذَرۡهُمۡ یُضِلُّوۡا عِبَادَکَ وَلَا یَلِدُوۡۤا اِلَّا فَاجِرًا
کَفَّارًا ۝ رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنۡ دَخَلَ
بَیۡتِیَ مُؤۡمِنًا وَّلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ
الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

(۲۹ : نوح : ۲۸-۲۶)

اِنَّمَاۤ اَشۡکُوۡا بَثِّیۡ وَحُزۡنِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ (۱۳ : یوسف : ۸۶)

اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ۝ (۲۷ : القمر : ۱۰)

رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارۡزُقۡ اَهۡلَهٗ مِنَ
الثَّمَرٰتِ مَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ

(۱: البقرۃ: ۱۲۶)

رَبِّ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لَكَ مَا فِیۡ بَطۡنِیۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ ۚ
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝

(۳: اٰل عمران: ۳۵)

رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ
سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ۝

(۳: اٰل عمران: ۳۸)

رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَلِاَخِیۡ وَاَدۡخِلۡنَا فِیۡ رَحۡمَتِكَ ۖۚ وَاَنۡتَ
اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ۝

(۹: الاعراف: ۱۵۱)

رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ اَنۡ اَسۡـَٔلَکَ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ
وَاِلَّا تَغۡفِرۡلِیۡ وَتَرۡحَمۡنِیۡۤ اَکُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ۝

(۱۲: ھود: ۴۷)

رَبِّ اجۡعَلۡ ھٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجۡنُبۡنِیۡ وَبَنِیَّ
اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ۝

(۱۳: ابراھیم: ۳۵)

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا
وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ
یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ۝

(۱۳: ابراہیم: ۴۰-۴۱)

رَبِّ ارۡحَمۡهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ۝

(۱۵: بنی اسرآئیل: ۲۴)

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ۝

(۱۵: بنی اسرائیل: ۸۰)

رَبِّ اِنِّیۡ وَہَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّلَمۡ اَکُنۡۢ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ۝ وَاِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَکَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَہَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا ۝ یَّرِثُنِیۡ وَیَرِثُ مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ ٭ۖ وَاجۡعَلۡہُ رَبِّ رَضِیًّا ۝

(۱۶: مریم: ۴-۶)

رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ ۝

(۱۷: الانبیاء: ۸۹)

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ۝ وَیَسِّرۡلِیۡۤ اَمۡرِیۡ ۝

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝

(١٦: طٰهٰ: ٢٨-٢٥)

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۝ (١٦: طٰهٰ: ١١٤)

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۝ (١٧: الانبیآء: ١١٢)

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

(١٨: المؤمنون: ٢٩)

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ
رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝

(١٨: المؤمنون: ٩٨-٩٧)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

(١٨: المؤمنون: ١١٨)

رَبِّ هَبۡ لِیۡ حُکۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ۝

وَاجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ۝

وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیۡمِ ۝

(۱۹: الشعرآء: ۸۳-۸۵)

رَبِّ نَجِّنِیۡ وَاَهۡلِیۡ مِمَّا یَعۡمَلُوۡنَ ۝ (۱۹: الشعرآء: ۱۶۹)

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ

وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰهُ وَاَدۡخِلۡنِیۡ

بِرَحۡمَتِکَ فِیۡ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیۡنَ ۝

(۱۹: النمل: ۱۹)

رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ وَاَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَیۡمٰنَ

لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

(۱۹: النمل: ۴۴)

رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ (۲۰: القصص: ۱۶)

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ۝

(۲۰: القصص: ۲۴)

رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ۝ (۲۳: الصّٰٓفّٰت: ۱۰۰)

رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَهَبۡ لِیۡ مُلۡکًا لَّا یَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ

مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ۝

(۲۳: صٓ: ۳۵)

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ

وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰهُ وَاَصۡلِحۡ لِیۡ

فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚۛ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۝

(۲۶: الاحقاف: ۱۵)

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(۳: اٰل عمران: ۲۷-۲٦)

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

(۵: المائدۃ: ۱۱۴)

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝

وَاكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ

(۹: الاعراف: ۱۵۶-۱۵۵)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ (۴: اٰل عمران: ۱۷۳)

حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

(۱۱: التوبۃ: ۱۲۹)

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ (۳: البقرۃ: ۲۸۵)

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

(۱۳: یوسف: ۱۰۱)

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

(۱۷: الانبیآء: ۸۳)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

(۱۷: الانبیآء: ۸۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

(۳۰: الفلق: ۵-۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ
النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

(۳۰: الناس: ٦-١)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ

(۱۹: النمل: ۵۹)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

(۲۲: فاطر: ۳۴)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا ۙ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ ۚ

(۸: الاعراف: ۴۳)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(۲۳: الصّٰفّٰت: ۱۸۲-۱۸۰)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ج وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

حضرت مصنفؒ کی دیگر مطبوعات

○

اضواء البیان فی ترجمة القرآن — تفسیر جزء عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ

الخطاب الفصیح للنبی الملیح ﷺ — ہدیة الحرمین

مصابیح الدجی — مصباح الظلام

مصابیح السبیل — سرکارِ دوعالم ﷺ اور ماہِ رمضان

نورِ نبوت — فضائل مصابیح الدجی

ائمہ اربعہ اور صوفیاء کرام — عنایت نامے

محبت نامے (۳جلد) — اطاعتِ رسول ﷺ

شام و ہند کے اولیاء عظام — جامع السیر

مشائخِ احمد آباد — حضرت شیخؒ اور ان کے خلفائے کرام (۲ جلد)

کرامات و کمالاتِ اولیاء (۲ جلد) — بزرگوں کے وصال کے احوال

جمالِ محمدی ﷺ کی جلوہ گاہیں (۲ جلد) — جمالِ محمدی ﷺ جبلِ نور پر

جمالِ محمدی ﷺ درسِ بخاری کے آئینہ میں (۳ جلد)

میرے بھائی جان: حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالرحیم صاحب نور اللہ مرقدہ

Manifestations of Prophet Muḥammad's ﷺ Beauty: The Hearts of Allāh's Saints (2 Volumes)

The Beauty of Prophet Muḥammad ﷺ as Reflected in Lectures on Ṣaḥīḥ al-Bukhārī (2 Volumes)

Final Moments of the Pious

The Leader of Both The Worlds ﷺ and the Month of Ramadān

Light of Prophethood

The Virtues of 'Beacons in the Darkness' (Fadā'il Masābih ad-Dujā)